سوال

(320) سوال کے متعلق ایک روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی تخریج درکار ہے:

((مارفع قوم أكفهم إلى الله - عزوجل - يسألونه شيئاً إلا كان على الله حقاًأن يضع في أيديهم الذي سألوا))

(طبرانی، مجمع الزوائد 10،169، فیض القدیر 2/79، ضعیف الجامع الصغیر: 5072 عن سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (ماسٹر محمد صدیق تنیال ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابوالقاسم الطبرانی (متوفی 360ھ) نے کہا:

"حدثنا يعقوب بن مجاهد البصري، ثنا المنذر بن الوليد الجارودي، ثنا أبي، ثنا شداد أبو طلحة الراسبي، عن الجريري، عن أبي عثمان، عن سلمان رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم مارفع قوم أكفهم إلى الله - عزوجل - يسألونه شيئاً إلا كان على الله حقاًأن يضع في أيديهم الذي سألوا"

(المعجم الکبیر ج6 ص254 حدیث نمبر 6142)

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی قوم، کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے کرتے اللہ کے آگے اپنی ہتھیلیاں نہیں اٹھاتی مگر یہ کہ اللہ ان کی ہتھیلیوں میں وہ (چیز) رکھ دیتا ہے جس کے بارے میں انھوں نے سوال کیا تھا یعنی ان کی دعا قبول کر لیتا ہے"

سند کی تحقیق:

یہ ضعیف ہے۔ یعقوب بن مجاہد البصری کے حالات نہیں ملے۔ یاد رہے کہ یعقوب بن مجاہد ابو حزرہ المدنی القرشی علیحدہ شخص تھے جو کہ امام طبرانی کی ولادت سے پہلے تقریباً 150ھ میں فوت ہوگئے تھے۔ سعید بن ایاس الجریری، آخری عمر میں اختلاط کا شکار ہوگئے تھے (الکواکب النیرات فی معرفۃ من اختلط من الرواۃ الثقات ص35 تا 37) اس بات کا کوئی

ثبوت نہیں کہ شداد بن سعید بن ایسا الجریری سے اختلاط سے پہلے یہ حدیث سنی لہٰذا ان دو وجہ سے یہ سند ضعیف ہے۔ (شہادت اپریل 2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ599

محدث فتویٰ